Ref:- 006 بسم اللہ الرحمن الرحیم 20/06/2020

''مجلس الفقہ الاسلامی'' ڈاکٹر محمد اشرف آصف صاحب جلالی کا اعلیٰ حضرت قبلہ پیر سید مہر علی شاہ نور اللہ مرقدہ کی تصنیفِ لطیف ''تصفیہ مابین سنی وشیعۃ'' کی ایک عبارت کی توضیح کرتے ہوئے دوبار سیدۂ کائنات رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف خطا کی نسبت کرنے پر درج ذیل بیانیہ جاری کرتی ہے۔

1۔ ڈاکٹر صاحب کا عوام الناس کے مجمعِ عام کے سامنے کسی توضیح اور تشریح کے بغیر سطحی انداز سے دوبار سیدۂ کائنات رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف خطا کی نسبت کرنا کسی طرح بھی مناسب نہ تھا پھر اس کوتاہی کی طرف توجہ دلانے پر توجہ نہ کرنے، اپنی کہی ہوئی بات پر مصر رہنے، علماءِ کرام اور مشائخِ عظام کے لئے سطحی لہجہ اور اُسلوب اپنانے بلکہ اُنہیں مناظرہ کی دعوت دینا، علمی یتیم خانوں کے پروردہ قرار دینے اور اسی منہج کے کلمات، جملے، تراکیب اور اسالیب کو اختیار کرنے پر ''مجلس الفقہ الاسلامی'' بہت زیادہ رنجیدہ، کبیدہ خاطر، افسردہ اور پژمردہ ہے۔ اس اندازِ گفتگو سے مجلس کی روح گھائل اور جگر زخمی ہے۔ اگر چہ ڈاکٹر صاحب استثناء کرتے رہے ہیں مگر عوام الناس کا فہم ان نزاکتوں کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ عوام الناس نہیں سمجھتے کہ یہ تنقید صرف اُن پر ہورہی ہے جو حقیقی طور پر صاحبان علم نہیں ہین بلکہ اُن نے صرف صاحبان علم کا لبادہ اُوڑھ رکھا ہے۔

2۔ ''مجلس الفقہ الاسلامی'' پورے خلوص سے ڈاکٹر صاحب سے عرض کناں ہے کہ مزید مباحث میں مزید اُلجھے بغیر اس عدمِ توجہ اور پھر اس پر اصرار کی تقصیر کا فی الفور تلافی و اور تدارک کریں تا کہ زخمی دل سکون اور بے قرار روحیں اطمینان آشنا ہوں۔ سازشی لوگ بے نقاب ہوں اور جسدِ ملت کے زخم مندمل ہوں۔ مگر حیرت پر حیرت ہے کہ ڈاکٹر صاحب بار بار توجہ دلانے پر بھی توجہ نہیں فرما رہے اور معاملہ زیادہ اُلجھ رہا ہے۔ اس میں اُن کرم فرماؤں کا بھی بہت بڑا کردار ہے جو غیر مہذب انداز میں ان کہی باتوں کا ڈاکٹر صاحب کی طرف انتساب کر رہے ہیں۔ دونوں جانب سے نادان دوست ظلم وزیادتی کر رہے ہیں۔

3۔ کئی اہلیت وصلاحیت سے محروم لوگوں نے اس موضوع پر کلام کرتے ہو ناشائستہ لہجہ، غیر مہذب اسلوب اختیار کرنا، ان کہے کلمات کا ڈاکٹر صاحب کی طرف انتساب کرنا، غیر شرعی فتاویٰ صادر کرنا ظلم، ناجائز، گناہِ کبیرہ اور حرام کا ارتکاب ہے۔ ان لوگوں کے ذمہ واجب ہے کہ فی الفور توبہ اور رجوع کریں اور اپنی عاقبت کو محفوظ کریں۔ ایسے کرم فرما دونوں جانب ہیں اور یہ نادان دوست اہل السنۃ والجماعۃ کند چھری سے ذبح کر رہے ہیں۔

4۔ ڈاکٹر صاحب کے ابتدائی خطاب کے تین متنازعہ غیر محتاط جملوں کو توہین، گستاخی، بے ادبی، گستاخیِ رسالت بلکہ کفر قرار دینا ظلم کی انتہاء ہے۔ ''مجلس الفقہ الاسلامی'' صاحبانِ علم وعرفان اور حاملانِ شریعت وطریقت کی منصبی اور اصولی ذمہ داری کے پیشِ نظر اِن سے ملتجی اور ملتمس ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں ایسے لوگوں سے علی الاعلان توبہ اور رجوع کروائیں اور اِن کے گذشتہ بیانات سے

اپنی برائت کا اعلان فرمائیں تاکہ آئندہ ایسی سازشوں اور فتنوں کی حوصلہ شکنی ہو۔

درج بالا تجزیہ ڈاکٹر صاحب کی توضیحات اور مبارزت سے پہلے کا ہے۔ بہت آسان اور باوقار طریق تھا کہ ڈاکٹر اپنے اُن ابتدائی جملوں کا صدور عدمِ توجہ اور عدمِ التفات کے کھاتے میں ڈال دیتے۔ اگرچہ سیدہ کائنات رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی بارگاہِ اقدس کی طہارت ونزاکت کے پیشِ نظر اسے اپنی خطا، کوتاہی، تقصیر اور نادانستہ بے ادبی بھی قرار دے دیتے تو اِس اعتراف میں ڈاکٹر صاحب کی ہرگز کسرِ شان نہیں تھی بلکہ اپنے فہم وذکاء کے اظہار کی بجائے سیدہ کائنات رضی اللہ تعالی عنہا کہ دہلیزِ نور پر اپنی جبینِ ندامت وخجالت کی خمیدگی کو اپنی رفعت شان سمجھتے، تو اسی میں اِن کے لئے دین ودنیا کی سعادتیں تھیں۔ اے کاش کہ ایسا ہو جاتا مگر بسا آرزو کہ خاک شدہ۔ اب اپنی خطا کو صواب ثابت کرنے کی دانستہ کوشش میں ڈاکٹر صاحب ایسے قواعد بیان کر چکے ہیں جن قواعد کے انطباق نے معاملہ بے ادبی سے بھی آگے پہنچا دیا ہے۔ اگرچہ صبح کا بھولا شام کو گھر واپس نہیں لوٹا اور واپسی کی راہیں بالکلیہ مسدود نہیں ہوئیں مگر بے انتہا تاریک وتنگ ہوگئیں اور ڈاکٹر صاحب واپسی میں جتنی تاخیر کریں گے، اس تنگی اور تاریکی میں اُسی قدر اضافہ ہوگا۔

5۔ یقیناً فتنہ گر ساشی بیگانے اپنوں کے روپ میں ہماری صفوں کے اندر گھس گئے ہیں اور پاکیزہ دل سادہ لوح عوام ان کے دامِ فریب میں آچکے ہیں۔ اکابر اہلِ سنت کی باگاہ میں دست بستہ التجاء ہے کہ فی الفور ایک بورڈ تشکیل دیں اور ایسے سازشی عناصر کو بے نقاب فرمائیں، ان کو اہل السنۃ والجماعۃ کی تقدیر سے نہ کھیلنے دیں اور سادہ دل عشاقِ مصطفٰی علیہ التحیۃ والثناء، محبانِ صحابۂ کرام اور اھلِ بیتِ عظام اور وابستگانِ صالحین کو ان کے چنگل سے آزاد کروائیں اور کمالِ اخلاص سے ڈاکٹر صاحب کو باور کرائیں کہ وہ حجاز نہیں پہنچ پائیں گے، اُن کی ناقہ کا رُخ ترکستان کی طرف ہو گیا ہے۔

6۔ ''مجلس الفقہ الاسلامی'' دست بستہ عوام خواص سے عرض کناں ہے کہ وہ مستند ومخلص علماءِ کرام سے تصدیق کروائے بغیر سوشل میڈیا پر آنے والے ہر پیغام سے نہ تو متاثر اور جذباتی ہوں اور نہ ہی ہر پیغام کو آگے شیئر کریں، ہماری آستینوں میں سانپ مستور ہیں جو شہد کے روپ میں زہرِ ہلاہل امت کی جسد میں اُتار رہے ہیں۔

7۔ ''مجلس الفقہ الاسلامی'' آئمہ مساجد، خطباءِ کرام اور واعظانِ عظام سے بھی درخواست گذار ہے کہ ایسے سنجیدہ اُمور میں اساتذۂ کرام اور اکابرین اہلِ سنت سے مشورہ کئے بغیر از خود آڈیو اور ویڈیو کلپس بنوا کر سوشل میڈیا پر نشر نہ کریں۔ ایسا کرنا علمی امانت اور دیانت کے تقاضوں کے یکسر خلاف ہے۔ سنجیدہ فکر، مستند اور معتمد علماءِ کرام اور دانشوران ملت کے سائبانِ علم وحکمت تلے رہنے میں ہی عافیت وخیر ہے۔

8۔ ''مجلس الفقہ الاسلامی'' اساتذۂ کرام اور اکابرین اہلِ سنت سے درخوست گذار ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر گہری نظر رکھیں ۔سنجیدہ صورت حال میں ہنگامی طور پو گہرے تدبر وتفکر سے ایسے فتنوں کی سرکوبی فرمائیں کہ اب دنیا ایک گلوبل ہاؤس بن چکی ہے۔ پہلے کہی ہوئی بات اور کیا ہوا عمل اپنی جگہ پر رہتا تھا اور اب سوشل میڈیا لمحوں میں قول وعمل کو دنیا کے ہر فرد تک پہنچا دیتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی

نقلی امور کو اصلی شکل میں پیش کرنے کی ماہر ہے۔ ہر طرح کی ایڈیٹنگ اور ڈیلیٹنگ ممکن ہے۔ سوشل میڈیا اس دور کا سنگین ہتھیار ہے جو اکثر ہاتھوں میں موجود ہے اور بے دریغ استعمال ہو رہا ہے۔ اے کاش کہ ہر سطح پر سوشل میڈیا سیل قائم کر دئے جائیں کہ یہ اس دور کی اہم ترین ضرورت ہے۔

9۔ اللہ تعالیٰ اہلِ السنۃ والجماعۃ کو ایسے فتنوں اور آزمائشوں سے محفوظ رکھے مگر ایسی صورتِ حال کے پیشِ نظر یہ ہرگز روا نہیں کہ ہر مرکز اپنا جُدا بیانیہ جاری کرے کم از کم ایک ملک میں ایک اجتماعی بیانیہ جاری ہونا چاہیے۔ مزید براں اکثر بیانیئے خطاب کے ماحول میں کلماتِ تحسین کی گونج میں پڑھے جا رہے ہیں جو بیانیہ کے آداب کے منافی ہے۔ ان نزاکتوں کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے۔

10۔ "مجلس الفقہ الاسلامی" اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس سے دانائے سبل، ختم الرسل، مولاءِ کل صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے عجز وانکسار کے ساتھ انسانیت کے لئے بالعموم اور امتِ مسلمہ کے لئے بالخصوص ھدایت اور سعاداتِ دینیہ اور دنیویہ کی خیرات طلب کرتی ہے۔

تلك عشرة كاملة!

۞ اللهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه

۞ اللهم انی اعوذ بك من قلب لا يخشع ومن دعاء لا يسمع

و من نفس لا تشبع و من علم لا ينفع

۞ اللهم انی اعوذ بك من سوء القضاء و درك الشقاء و من شماتة الاعداء و من جهد البلاء

۞ اللهم اغفر لی خطيئتی و جهلی و اسرافی فی امری

۞ أللهم انی أسألك الهدى والتقى وأعفاف والضنی